نفرت اور امتیازی سلوک کی ترغیب کے خلاف تجاویز

عوامی مباحثہ کی دستاویز

MINISTRY OF JUSTICE
Tāhū o te Ture

New Zealand Government

مشمولات

وزیر انصاف کی جانب سے تعارف..3

تجاویز کا خلاصہ...4

منافرت/عداوت کی ترغیب کے خلاف تجاویز..4

وسیع تر امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کو بہتر بنانا...5

عرضداشت کیسے دی جائے...6

حکومت آپ کی رائے سننا چاہتی ہے..6

عرضداشتیں x جون سے y اگست 2021 تک دی جا سکتی ہیں..6

آپ وزارت ہذا کی سٹیزن اسپیس کی ویب سائٹ کے ذریعہ عرضداشت دے سکتے ہیں.................................6

آپ بذریعہ ای میل یا ڈاک بھی جمع کرا سکتے ہیں...6

رازداری اور ذاتی معلومات...6

سوالات اور مزید معلومات..7

حفاظتی تشویشات..8

اگر آپ کو نفرت انگیز بولی یا برتاؤ کا سامنا ہو رہا ہو تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟......................................8

پس منظر اور تناظر...9

حکومت یہ کام کیوں کر رہی ہے؟...9

اظہار کی آزادی کا حق تحفظ یافتہ ہے لیکن معقول حدود کے ساتھ مشروط ہے......................................10

انسانی حقوق ایکٹ 1993 عداوت کی ترغیب کو ممنوع قرار دینے والے دو التزامات پر مشتمل ہے 11

موجودہ قانون میں متعدد مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے..12

حکومت چھ تجاویز پر تاثرات طلب کر رہی ہے...14

ان تجاویز کا مقصد کیا ہے؟...14

اب تک کیا مصروفیت رہی ہے؟...14

ویتانگی کے معاہدے کے ملاحظات...15

اگلے مراحل...15

یہ دستاویز تجاویز پر تاثرات کے مدنظر سوالات فراہم کرتی ہے...15

اس میں ایک ضمیمہ ہے جو قانونی تبدیلیوں پر مزید تفصیل پر مشتمل ہے...15

وہ تجاویز جن کا تعلق منافرت کی ترغیب سے ہے..16

ان گروپوں کو بڑھانا جو ترغیب کے التزامات کے ذریعے تحفظ یافتہ ہیں..16

اس امر کو واضح تر بنانا کہ قانون کس رویے کو ممنوع قرار دیتا ہے اور قانون توڑنے کے عواقب کو بڑھانا 17
امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کو مزید وسیع پیمانے پر بہتر بنانا... 20
متعلقہ کام جس سے اس دستاویز میں رجوع نہیں کیا جا رہا ہے... 23
ضمیمہ – 1 انسانی حقوق ایکٹ 1993 کے متعلقہ سیکشنز.. 24
ضمیمہ – 2 موجودہ التزامات اور تجاویز سے متعلق تفصیل.. 25

وزیر انصاف کی جانب سے تعارف

Tēna koutou،

ہمارا معاشرہ ان بہت سارے مختلف لوگوں کی وجہ سے مستحکم تر ہے جو Aotearoa نیوزی لینڈ کو مسکن قرار دیتے ہیں۔

انسانی حقوق ایکٹ 1993 ایسی تقریر کو ممنوع قرار دیتا ہے جو نسلی غیر یکجہتی کو ترغیب دیتی ہے اور کسی فرد کی شناخت کے کسی پہلو کی وجہ سے اس کے خلاف امتیازی سلوک کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ وزارت انصاف کی جانب سے ایک جائزہ اور کرائسٹ چرچ کی مسجدوں پر 15 مارچ 2019 کو ہوئے دہشت گردانہ حملوں میں رائل کمیشن آف انکوائری کی سفارشات کے بعد، حکومت ان تحفظات کو مستحکم بنانے اور ان کی وضاحت کرنے کے لیے تبدیلیاں تجویز کر رہی ہے۔ حکومت مزید وسیع پیمانے پر امتیازی سلوک کے التزامات میں دو مزید قانونی تبدیلیاں بھی تجویز کر رہی ہے۔ یہ دستاویز آپ کو اصلاحات کے مدنظر ان قراردادوں اور تجاویز پر تاثرات فراہم کرنے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے۔

قراردادوں کے نشانے پر مواصلت کی وہ اقسام ہیں جو ہمارے معاشرے میں موجود گروپوں کے خلاف عدم رواداری، تعصب اور منافرت کے احساسات کو پھیلانے اور اس کو گہرا کرنے کی کوشاں رہتی ہیں۔ تمام لوگ برابر ہیں، اور ہمارا معاشرہ لوگوں سے اور ان کی شناختوں کے بہت سارے پہلوؤں سے مل کر بنا ہے۔ مشترکہ خصوصیت جیسے نسلیت، مذہب، یا جنسیت کی بنیاد پر کسی گروپ کے خلاف نفرت کی ترغیب دینا جامعیت اور تکثیریت کی ہماری اقدار پر حملہ ہے۔ اس طرح کی ترغیب ناقابل برداشت ہے اور ہمارے معاشرے میں اس کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

اظہار رائے کی آزادی ایک اہم قدر ہے جس کا یہ حکومت دفاع کرتی ہے۔ یہ چیز نیوزی لینڈ کے بل آف رائٹس ایکٹ 1990 میں، امتیازی سلوک سے آزادی کے ساتھ ہی راسخ ہے۔ ان قراردادوں کا ایک مقصد ان حقوق کا بہتر تحفظ کرنا ہے، جس میں ان لوگوں کے حقوق بھی شامل ہیں جو آزادانہ طور پر اپنی ذات کا اظہار کرنے کے لیے نفرت انگیز تقریر کے نشانے پر ہوتے ہیں۔ بل آف رائٹس ایکٹ حقوق پر قابل جواز تحدیدات کی اجازت دیتا ہے، جو دوسروں کے حقوق اور مفادات کو سامنے رکھ کر متوازن بنایا گیا ہے۔

یہ قراردادیں ترغیب کے التزامات کو مزید وسیع پیمانے پر ان گروپوں پر لاگو کرنے کی خواہاں ہیں جنہیں نفرت انگیز تقریر کا سامنا ہوتا ہے، جیسے مذہبی گروپس اور رینبو کمیونٹیز۔ یہ قراردادیں تقریر کو مجرمانہ بنانے یا اہم مسائل پر عوامی مباحثہ کو روکنے کے لیے بلند و بالا دہلیز کو کمتر نہیں کرتی ہیں۔

حکومت Aotearoa میں وسیع تر سماجی پیوستگی کو پروان چڑھانا چاہتی ہے تاکہ یہ ایسی جگہ بن جائے جہاں ہر کوئی اپنائیت محسوس کرے۔ اس کا ایک اہم حصہ ہمارے لوگوں کو نقصان پہنچانے والے برتاؤ اور زبان کے خلاف کھڑا ہونا ہے۔ Aotearoaہماری تکثیریت کی وجہ سے مستحکم تر ہوئی ہے۔ جو کمیونٹیز دوسروں کے تئیں رحم دل ہیں اور اتحاد کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں وہ ہمارے معاشرے کو مستحکم بناتی رہتی ہیں۔ نفرت کا سامنا ان جگہوں میں لوگوں کو غیر محفوظ اور ان چاہا ہونے کا احساس دلا سکتا ہے جہاں انہیں گھر میں موجود ہونے کا احساس ہونا چاہیئے۔ وہ مزید امتیازی سلوک اور تشدد کی سمت لے جا سکتی ہیں۔ میں ان قراردادوں پر ہمارے ساتھ آپ کی آراء شیئر کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

Ngā mihi

Hon Kris Faafoi
وزیر انصاف

تجاویز کا خلاصہ

حکومت نے ذیل میں مندرج تمام قراردادوں پر اصولی طور پر اتفاق کیا ہے۔ اصولی طور پر معاہدے کا مطلب ہے تفصیلی مخصوص تبدیلیوں پر نہیں بلکہ قراردادوں پر ایک وسیع عمومی معاہدہ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کے خیال سے تبدیلیاں اچھا آئیڈیا ہیں لیکن کوئی بھی حتمی فیصلہ کرنے اور قانون میں تبدیلی کے لیے قانون کی تجویز کرنے سے قبل وہ دوسرے لوگوں کی آراء جاننا چاہتی ہے۔ قراردادیں موصولہ تاثرات کی بنیاد پر تبدیل ہو سکتی ہیں۔

ان تجاویز کی ایک تفصیلی وضاحت اور ان کی تجویز پیش کیے جانے کی وجوہات اس دستاویز کے صفحہ 17 سے دستیاب ہیں۔

یہ تجاویز کرائسٹ چرچ کی مسجدوں پر 15 مارچ 2019 کو ہوئے دہشت گردانہ حملوں میں رائل کمیشن آف انکوائری کی سفارشات پر حکومت کے جواب کا صرف ایک معمولی حصہ ہیں۔ مزید عمومی طور پر منافرت کے جرم اور نفرت انگیز تقریر کو سمجھنے اور اسے حل کرنے کے لیے حکومت کا کچھ دیگر کام صفحہ 25 پر مندرج ہے۔ آپ اس کے اور سفارشات کا جواب دینے کے لیے دیگر کاموں کے بارے میں مزید معلومات یہاں تلاش کر سکتے ہیں: https://dpmc.govt.nz/our-programmes/national-security/royal-commission-inquiry-terrorist-attack-christchurch-masjidain

منافرت/عداوت کی ترغیب کے خلاف تجاویز

ان گروپوں کو بڑھانا جو تحریص کے التزامات کے ذریعے تحفظ یافتہ ہیں

- **تجویز ایک**: انسانی حقوق ایکٹ 1993 میں ترغیب کے التزامات میں موجود زبان کو تبدیل کریں تاکہ وہ ان مزید گروپوں کا تحفظ کریں جو نفرت انگیز تقریر کے نشانے پر ہیں۔
  - فی الحال، لوگوں کا ایک گروپ اس ایکٹ کے تحت تحفظ یافتہ ہے اگر ان کے رنگ، نسل، یا نسلی یا ملکی نژاد کی وجہ سے ان کے خلاف مخصوص انداز میں نفرت کی ترغیب دی جاتی ہے
  - اس تجویز کے تحت از روئے قانون مزید گروپ تحفظ یافتہ ہوں گے اگر ان کے اندر موجود خصوصیات کے سبب ان کے خلاف نفرت کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس میں انسانی حقوق ایکٹ میں درج کچھ یا تمام دیگر اسباب شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ اسباب ایکٹ کے سیکشن 21 میں مندرج ہیں، جو ضمیمہ ایک میں شامل کیا گیا ہے۔

اس امر کو واضح تر بنانا کہ قانون کس رویے کو ممنوع قرار دیتا ہے اور قانون توڑنے کے عواقب کو بڑھانا

- **تجویز دو**: حقوق انسانی ایکٹ 1993 میں درج موجودہ مجرمانہ التزام کو کرائمز ایکٹ 1961 میں درج نئے مجرمانہ جرم سے بدلیں جو واضح تر اور مزید مؤثر ہے۔
  - قانون اس طرح تبدیل ہوگا کہ تجویز ایک میں مندرج خصوصیت کی بنیاد پر لوگوں کے کسی مخصوص گروپ کے خلاف جان بوجھ کر نفرت کی ترغیب دینے والا، اسے پھیلانے والا، اسے برقرار یا نارمل قرار دینے والا کوئی فرد اگر دھمکی آمیز، ناگوار یا رسوا کن بن کر، بشمول تشدد کی ترغیب دے ایسا کرتا ہے تو وہ قانون شکنی کا مرتکب ہوگا

- وہ فرد قانون شکنی کا مرتکب ہوگا چاہے جس طرح بھی وہ دھمکی دیں، بدسلوکی یا بے عزت کریں۔ اس سے فرق نہیں پڑے گا کہ آیا یہ دوسرے فرد کے تئیں زبانی تھا یا تحریری) ڈرائنگ یا الفاظ میں (یا آن لائن)جیسے سوشل میڈیا پر، ای میل میں، یا ڈیجیٹل پیغام میں (تھا۔

- **تجویز تین :**مجرمانہ جرم کی سنگینی کی بہتر عکاسی کے لیے اس کی سزا کو بڑھائیں۔ یہ تین ماہ تک کی سزائے قید یا 7,000$ تک کے جرمانے سے بڑھ کر تین سال تک کی سزائے قید یا 50,000$ تک کے جرمانے میں تبدیل ہو جائے گا۔

- **تجویز چار :**دیوانی ترغیب کے التزام کی زبان کو بدلیں تاکہ یہ مجرمانہ التزام میں کی گئی تبدیلیوں سے مماثل ہو۔

وسیع تر امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کو بہتر بنانا

- **تجویز پانچ :**دیوانی التزام کو بدیں تاکہ" امتیازی سلوک کی ترغیب دینا "خلاف قانون بن جائے۔
  - قانون اس طرح تبدیل ہوگا کہ کسی فرد کو از روئے قانون تحفظ یافتہ خصوصیت کی وجہ سے کسی گروپ کے خلاف امتیازی سلوک کرنے کی ترغیب دینے یا اکسانے سے ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ کوئی شخص جو دوسروں کو تحفظ یافتہ گروپ کے ممبروں کے ساتھ دوسروں سے بدتر یا مختلف انداز میں برتاؤ کرنے کی ترغیب دے گا وہ قانون شکنی کا مرتکب ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ فرد اس کے بعد حقوق انسانی کمیشن میں شکایت درج کرا سکتا ہے۔

- **تجویز چھ :**امتیازی سلوک کے اسباب کو انسانی حقوق ایکٹ میں شامل کریں تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ مخنث، صنفی تنوع اور بین جنسہ افراد امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہیں۔
  - فی الحال، کسی فرد کے جنس کی وجہ سے ان کے خلاف امتیازی سلوک کرنا قانون کے برخلاف ہے۔ حکومت کو لگتا ہے کہ یہ چیز صنفی شناخت یا صنفی اظہار، یا لوگوں کے جنسی خصوصیات یا بین جنسی اسٹیٹس کی وجہ سے امتیازی سلوک سے اس کا تحفظ تو کرتی ہے لیکن قانون اس بارے میں واضح تر ہو سکتا ہے۔ قانون اس طرح تبدیل ہوگا کہ صنف اور جنس کے یہ پہلو تصریحی طور پر محیط ہو جائیں۔

عرضداشت کیسے دی جائے

حکومت آپ کی رائے سننا چاہتی ہے

حکومت اس دستاویز میں درج تجاویز پر وسیع پیمانے کے گروپوں اور لوگوں کے تاثرات موصول کرنا چاہتی ہے۔ اصلاح کے مدنظر آپ کے تاثرات اور تجاویز حکومت کے حتمی فیصلوں کو مطلع کریں گے۔

یہ مباحثہ دستاویز انسانی حقوق ایکٹ میں صرف ترغیب کے التزامات سے متعلق ہے۔ حکومت جو دیگر متعلقہ کام کر رہی ہے اس کے بارے میں معلومات صفحہ 25 پر دستیاب ہیں۔

عرضداشتیں 25 جون سے 6 اگست 2021 تک دی جا سکتی ہیں

عرضداشتیں 25 جون 2021 سے 6 اگست 2021 تک کھلی ہوئی ہیں۔

اگر حکومت قانون میں تبدیلیوں پر آگے کارروائی کرنے پر متفق ہو جاتی ہے تو، آپ کو انتخابی کمیٹی کے عمل کے دوران ترمیمی بل پر تاثرات فراہم کرنے کا بھی موقع ملے گا۔

آپ وزارت ہذا کی سٹیزن اسپیس کی ویب سائٹ کے ذریعہ عرضداشت دے سکتے ہیں

آپ سٹیزن اسپیس کو https://consultations.justice.govt.nz پر تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ ویب سائٹ تجاویز پر تاثرات فراہم کرنے کا ایک آسان طریقہ فراہم کرتی ہے۔

آپ بذریعہ ای میل یا ڈاک کی معرفت بھی جمع کرا سکتے ہیں

آپ اپنی عرضداشت بذریعہ ای میل humanrights@justice.govt.nz پر بھیج سکتے ہیں۔

آپ تحریری عرضداشت Human Rights, Ministry of Justice, SX10088, Wellington کے پتے پر بھیج سکتے ہیں۔

رازداری اور ذاتی معلومات

براہ کرم نوٹ کر لیں کہ آپ کے تاثرات آفیشل انفارمیشن ایکٹ 1982 کے تحت وزارت انصاف برائے اطلاعات کے نام ایک درخواست کے مستوجب ہو سکتے ہیں۔ آپ کے نام اور پتہ سمیت ذاتی تفصیلات کو ایکٹ کے تحت موقوف رکھا جا سکتا ہے۔ اگر آپ نہیں چاہتے ہیں کہ آپ کی فراہم کردہ کوئی معلومات جاری کی جائیں تو، براہ کرم اسے واضح طور پر بتائیں اور اس کی وجہ بیان کریں۔ مثلاً، آپ اس بات کے خواہاں ہو سکتے ہیں کہ کچھ معلومات خفیہ رکھی جائیں اس وجہ سے کہ یہ حساس ذاتی معلومات ہیں۔ اس طرح کی درخواستوں کا جواب دیتے وقت وزارت انصاف آپ کی آراء کو زیر غور رکھے گی۔

پرائیویسی ایکٹ 2020 اس امر کو منضبط کرتا ہے کہ وزارت ہذا آپ کے بارے میں ذاتی معلومات اور آپ کی فراہم کردہ معلومات کو کس طرح اکٹھا کرتی ہے، برقرار رکھتی ہے، استعمال کرتی ہے یا ان کا افشاء کرتی ہے۔ آپ کو ذاتی معلومات تک رسائی حاصل اور اس میں تصحیح کرنے کا حق ہے۔

وزارت ہذا انتہائی فعال انداز میں عرضداشتوں کا خلاصہ جاری کرے گی۔ خلاصہ میں کوئی ایسی معلومات شامل نہیں ہوں گی جن سے افراد کی شناخت ہو سکے۔

سوالات اور مزید معلومات

اگر آپ کو کوئی سوال درپیش ہو یا آپ کو جائزہ یا عرضداشتیں دائر کرنے کے عمل کے بارے میں مزید معلومات چاہئیں تو، براہ کرم ہماری ویب سائٹ: www.justice.govt.nz/proposals-against-incitement-of-hatred-and-discrimination ملاحظہ کریں، یا بذریعہ ای میل humanrights@justice.govt.nz :ہم سے رابطہ کریں۔

حکومت عرضداشتیں دائر کرنے میں حائل زیادہ سے زیادہ رکاوٹوں کو ممکن حد تک کم کرنا یا ہٹانا چاہتی ہے مگر اس بات کو سمجھتی ہے اب بھی آپ کی آراء شیئر کرنے میں کچھ بندشیں ہو سکتی ہیں۔ اگر سٹیزن اسپیس، ای میل یا ڈاک کی معرفت عرضداشت دائر کرنا آپ کے لیے ناقابل رسائی ہو تو، براہ کرم اوپر مندرج کسی بھی طریقے سے ہم سے رابطہ کریں اور عرضداشت دائر کرنے میں مدد کے لیے ہم آپ کے ساتھ کام کریں گے۔

حفاظتی تشویشات

یہ مباحثہ دستاویز منافرت کی ترغیب سے تعلق رکھنے والے قوانین میں تبدیلیوں پر آپ کی آراء حاصل کرنا چاہتی ہے - یوں تو ہم لوگوں کے تجربات کے بارے میں عرضداشتوں کا خیر مقدم کرتے ہیں، مگر ہم ایسی حساس یا ذاتی معلومات کے افشاء کے برخلاف مشورہ دیتے ہیں جسے آپ نجی رکھنا چاہتے ہوں، اور ہماری درخواست ہے کہ آپ قابل شناخت افراد کے نام مت بتائیں۔

اگر آپ کو نفرت انگیز بولی یا برتاؤ کا سامنا ہو رہا ہو تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

آپ کی حفاظت ہمارے لیے اہم ہے۔ اگر اس دستاویز میں درج مواد آپ کو جسمانی یا ذہنی ضرر کے خطرے میں ڈالتا ہے تو آپ کو یہ جاننا ضروری ہے کہ معلومات کے لیے یا مدد طلب کرنے کے لیے کہاں جانا ہے۔

- اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہے تو، پولیس سے رابطہ کریں۔ اگر ہنگامی حالت ہو تو، 111 پر کال کریں۔ اگر آپ ابھی خطرے میں نہیں ہیں تو، 105 پر کال کریں۔
- انسانی حقوق کمیشن کس طرح مدد کر سکتا ہے اس بارے میں معلومات کے لیے https://www.hrc.co.nz/enquiries-and-complaints/how-make-complaint/ دیکھیں
    - نسلی ہراسانی کے بارے میں معلومات کے لیے https://www.hrc.co.nz/enquiries-and-complaints/faqs/racially-offensive-comments/
- آن لائن پیش آنے والی بدسلوکی کے لیے https://www.netsafe.org.nz/
- اگر آپ اپنی موجودہ کیفیت کے بارے میں کسی سے بات کرنا چاہیں تو آپ 1737 پر کال یا ٹیکسٹ کر سکتے ہیں۔

پس منظر اور تناظر

حکومت یہ کام کیوں کر رہی ہے؟

نفرت انگیز تقریر کیا ہے؟

'نفرت انگیز تقریر' ایک وسیع اصطلاح ہے جو Aotearoa نیوزی لینڈ کے قانون میں مستعمل نہیں ہے۔ عام طور پر اس کی صراحت ایسی تقریر کے بطور کی جاتی ہے جو عمومی خصوصیات ، مثلاً نسلیت، مذہب، یا جنسیت کی بنیاد پر کسی فرد یا گروپ کو نشانہ بناتی ہو۔

اس دستاویز میں درج تجویز کا تعلق صراحتی طور پر ایسی تقریر سے ہے جو گروپ کے خلاف منافرت کی ترغیب دیتی ہے

یہ تجاویز اور انسانی حقوق ایکٹ میں درج موجودہ التزامات کا فوکس ایسی تقریر پر ہے جو کسی گروپ کے ضمن میں دوسرے لوگوں میں' نفرت کی ترغیب' دیتا ہے۔' نفرت کی ترغیب 'دینے والی تقریر ایسی بدسلوک یا دھمکی آمیز تقریر ہے جو لوگوں میں مشترک عمومی خصوصیت کی بنیاد پر ان کے گروپ کے ضمن میں عداوت کو بڑھاوا دیتا ہے) بجائے اس کے کہ ایک فرد کو نشانہ بنایا جائے(۔

نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر نمایاں ضرر کا باعث بنتی ہے

نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر کو حکومت مساوات، تکثیریت، احترام اور شفافیت کے حوالے سے خطرہ مانتی ہے۔ نفرت کی ترغیب نمایاں ضرر کا سبب بنتی ہے، جس کا ایک منفی اثر نفرت کا نشانہ بنائی جانے والی کمیونٹیز پر پڑتا ہے اور، بالآخر، وہ تشدد کی سمت لے جا سکتی ہے۔ نفرت کی ترغیب دینا ناپسندیدگی کا سبب بن کر اور سماجی شمولیت میں حائل ہو کر ، ہماری تمام کمیونٹیز کے بیچ عدم اعتماد اور تقسیم کو پھیلا کر ہمارے معاشرے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدے نفرت انگیز تقریر کے خلاف قانون کے متقاضی ہیں

نفرت کی ترغیب دینا بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں کے تحت ممنوع ہے۔ Aotearoa نسلی امتیاز کی تمام شکلوں کے خاتمے پر بین الاقوامی اجتماع (International Convention on the Elimination of All Forms of Racial Discrimination، CERD) کا فریق ہے، جو ریاستوں سے نسل پرستانہ نفرت انگیز تقریر کے خلاف قانون بنانے کا متقاضی ہے جس پر Aotearoa نے عمل کیا ہے۔

تمدنی اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی اجتماع (International Covenant on Civil and Political Rights, ICCPR)بھی ایسی ملکی، نسلی یا مذہبی منافرت کی تائید کرنے کے خلاف قانون کا متقاضی ہے جو دوسروں کو امتیازی سلوک، عداوت یا تشدد کی ترغیب دینے میں معاون ہوتا ہے۔

حکومت منافرت کی ترغیب کے خلاف تحفظات کو بہتر بنانا چاہتی ہے

منافرت کی ترغیب دینے سے لوگوں کا تحفظ کرنا محفوظ تر کمیونٹیز کو فروغ دے گا اور اس پیغام کو تقویت دے گا کہ منافرت کی ترغیب ایسا برتاؤ ہے جس کو معاشرہ قابل ملامت اور مضر مانتا ہے۔ دیوانی اور مجرمانہ قانون کے رو سے یہ پہلے سے ہی ممنوع ہے، لیکن قانون میں اصلاح بہتری کی جا سکتی ہے۔

حکومت جن تجاویز پر غور کر رہی ہے اس کی تفصیلات صفحہ 17 پر دستیاب ہیں۔

حکومت ان تجاویز پر آپ کی آراء سننا چاہتی ہے

اس مباحثہ دستاویز کا مقصد ان تجاویز کی جانچ کرنا ہے۔ یہ تجاویز پر معلومات فراہم کرتی ہے اور اصلاحات کے مدنظر تاثرات اور تجاویز کی طالب ہے۔

حکومت کو معلوم ہے کہ اس کام میں ایک اعلی درجے کا عوامی مفاد ہے اور ضروری ہے کہ آپ کی آراء سنی جائیں۔

اظہار کی آزادی کا حق تحفظ یافتہ ہے لیکن معقول حدود کے ساتھ مشروط ہے

نیوزی لینڈ کے بل آف رائٹس ایکٹ1990 کا سیکشن 14 اظہار رائے کی آزادی کا تحفظ کرتا ہے۔ اس میں کسی بھی شکل میں، کسی بھی قسم کی معلومات اور آراء طلب کرنے، موصول کرنے اور اسے جاگزیں کرنے کی آزادی شامل ہے۔ اظہار رائے کی آزادی کے حق کا اثبات 1948 کے انسانی حقوق کے اعلامیہ اور ICCPR میں کیا گیا ہے۔

بل آف رائٹس ایکٹ میں درج تمام حقوق اور آزادیوں کی طرح، اظہار رائے کی آزادی کا حق بھی قانون کے ذریعے ایسے انداز میں محدود کیا جا سکتا ہے جس کو ایک آزاد اور جمہوری معاشرے میں جائز قرار دیا جا سکتا ہو۔ Aotearoa میں بہت سارے ایسے قوانین موجود ہیں جو اظہار رائے کی آزادی کو محدود کرتے ہیں جو با جواز ہیں۔ یہ قوانین اظہار رائے کی آزادی اور دیگر حقوق اور مراعات میں توازن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، فلم کی درجہ بندی کا عہد تخلیق کاروں اور ناظرین کی اظہار رائے کی آزادی کو محدود کرتا ہے تاکہ بچوں اور دیگر عوام الناس کی حقوق کو برقرار رکھا جائے، ایسے مواد سے ان کا تحفظ کیا جائے جو ان کو مضر معلوم پڑ سکتا ہے یا جس سے معاشرے کے معیارات کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

انسانی حقوق ایکٹ 1993 عداوت کی ترغیب کو ممنوع قرار دینے والے دو التزامات پر مشتمل ہے

ترغیب کے التزامات دیوانی اور فوجداری التزام پر مشتمل ہیں

دیوانی قانون کا نظام افراد، تنظیموں، اور کچھ صورتوں میں، مقامی یا مرکزی حکومت کے بیچ نجی تنازعات کا احاطہ کرتا ہے۔ تنازعات ٹھیکوں، قرض، یا کارروائیوں جیسے بے توجہی کے بارے میں ہو سکتے ہیں۔ دیوانی کارروائیاں ایک فریق کی وجہ سے دوسرے فریق کو ہوئے ضرر یا نقصان کی تلافی کرتی ہیں اور ضرر کو دوبارہ پیش آنے سے روکتی ہیں۔

فوجداری قانون کے نظام کا مقصد سزا، مزاحمت، اور عوامی مذمت کے راستے سے معاشرے کے ذریعے قابل ملامت یا مضر مانے جانے والے برتاؤ کو روکنا ہے۔ فوجداری معاملات غالب طور پر کسی فرد کے خلاف معاشرے کی جانب سے ریاست کے ذریعے لیے جاتے ہیں۔

نسلی غیر یکجہتی کے خلاف دیوانی ترغیب کا التزام

انسانی حقوق ایکٹ) سیکشن (61 میں موجود دیوانی التزام کے بقول ایسے تحریری مواد استعمال، شائع، براڈکاسٹ یا تقسیم کرنا یا ایسے الفاظ استعمال کرنا قانون کے خلاف ہے جو :

1. دھمکی آمیز، بدسلوک یا رسوا کن بھی ہوں، اور
2. کسی گروپ کی رنگت، نسل، یا نسلی یا ملکی اصلیت کی بنیاد پر ان کے خلاف عداوت کو ترغیب دیتی ہو یا ان کی توہین کرتی ہو۔

کوئی فرد انسانی حقوق کمیشن) کمیشن (کے پاس تب شکایت درج کروا سکتا ہے جب ان کے خیال سے کسی نے کچھ ایسا کام کیا ہو جو سیکشن 61 کے بقول قانون کے خلاف ہو۔ کوئی فرد کسی بھی تقریر کے خلاف کمیشن کے پاس شکایت درج کروا سکتا ہے چاہے ان کا تعلق اس گروپ سے نہ ہو جس کو اس کا نشانہ بنایا گیا تھا۔

کمیشن کا کردار شکایت کو حل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ کمیشن معلومات، مسئلہ حل کرنے کے لیے تعاون اور ثالثی فراہم کر سکتا ہے۔ ثالثی لازمی نہیں ہے۔ اگر ثالثی سے انکار کر دیا جاتا ہے، یا شکایت حل کرنا ناکام ہو جاتا ہے تو شکایت کنندہ انسانی حقوق کے جائزہ ٹرائبونل) ٹرائبونل (میں درخواست دائر کر سکتا ہے۔ ٹرائبونل سماعت کا اہتمام کر سکتا اور دستیاب شہادت کے لحاظ سے فیصلہ کر سکتا ہے۔

اگر ٹرائبونل کو پتہ چلتا ہے کہ سیکشن 61 کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو، وہ اسے درست دیکھنے کے لیے کوئی تدبیر منظور کر سکتا ہے۔ اس میں یہ اعلان کرنا کہ مدعا علیہ نے خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے، مدعا علیہ کو خلاف ورزی جاری رکھنے یا اس کو دہرانے سے روکنے کے لیے اس کے خلاف امتناعی آرڈر جاری کرنا اور 350,000$ تک کے نقصانات کو منظور کرنا شامل ہے۔

سیکشن 61 کا پورا متن ضمیمہ ایک میں فراہم کیا گیا ہے۔

نسلی عدم یکجہتی کی ترغیب دینے کے لیے فوجداری التزام

انسانی حقوق ایکٹ) سیکشن (131 میں درج فوجداری التزام کے بقول تحریری مواد شائع، براڈکاسٹ یا تقسیم کر کے یا ایسے الفاظ استعمال کر کے نسلی عدم یکجہتی کو ترغیب دینا فوجداری جرم ہے جو درج ذیل میں سے سبھی ہوں:

1. دھمکی آمیز، بدسلوک، یا رسوا کن،

2. رنگ، نسل، یا نسلی یا ملکی اصلیت کی بنیاد کسی گروپ کے خلاف عداوت یا غلط خواہش کو بھڑکانے، اس کی توہین کرنے یا اس کی تضحیک کا امکان ہو، اور
3. اس طرح کی عداوت، غلط خواہش، توہین یا تضحیک کو ابھارنے کے ارادے سے ہو۔

اس جرم کی سزا تین ماہ تک کی سزائے قید، یا $7,000 تک کا جرمانہ ہے۔ سیکشن 131 کے تحت ماخوذ قرار یافتہ کسی فرد کا ڈسٹرکٹ کورٹ میں ٹرائل کر کے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا وہ قصوروار ہیں یا نہیں۔

سیکشن 131 کا پورا متن ضمیمہ ایک میں فراہم کیا گیا ہے۔

ترغیب کے التزامات اظہار رائے کی آزادی پر قابل جواز حدود ہیں

لہٰذا، ترغیب کے التزامات ایک متوازن طریقہ بناتے ہیں جو سزا کی شدت کے خلاف نفرت انگیز تقریر کی سنگینی کو زیر غور لاتا ہے۔ جرمانے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ دوسرے لوگوں میں معاندانہ احساسات کو ترغیب دینے کی کوشش کرنا)سیکشن (131 اس ارادے سے عاری تقریر) سیکشن (61 کی بہ نسبت زیادہ سنگین ہے۔

موجودہ ترغیب کے التزامات کا ہدف وہ تقریر ہے جو دوسروں کو یقین دلائے گی کہ مختلف نسلی گروپوں پر مشتمل معاشرہ کام نہیں کر سکتا ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف موڑنا چاہتا ہے۔ قانون ان رجحانات کی ترغیب کو ممنوع قرار دیتا ہے کیونکہ وہ انسانی حقوق اور Aotearoa نیوزی لینڈ کی جمہوری اقدار سے غیر مطابقت پذیر ہیں۔ یہ رجحانات جمہوری اصولوں کے متضاد ہیں کیونکہ وہ اس آئیڈیا پر مبنی ہیں کہ نسلیت، مذہب یا جنسیت جیسی مشترکہ خصوصیت کی وجہ سے لوگوں کے کچھ گروپ دوسروں سے کم تر ہیں۔ ایک یقین یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان گروپوں کو یکساں حقوق حاصل نہیں ہونے چاہئیں، ان سے مختلف انداز کا برتاؤ اور انہیں خارج ہونا چاہیے۔

جو تقریر نفرت کو ترغیب دیتی ہے وہ ابدافی گروپوں کے انسانی حقوق، جیسے مساوات کا حقوق، اظہار رائے کی آزادی، نقل و حرکت کی آزادی اور وابستگی کی آزادی میں مداخلت کرنے والے اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ رویہ نمایاں ضرر کا باعث بن سکتا ہے اور لوگوں کو غیر محفوظ ہونے کا احساس دلا سکتا ہے، جو بالآخر انہیں عوامی زندگی میں شرکت کرنے اور معاشرے میں شامل حال ہونے سے روک دیتی ہے۔ انہی وجوہات سے، دیوانی اور فوجداری قانون کے مناسب توازن کی معرفت اس قسم کی تقریر کو محدود کرنا ضروری ہے۔

ایسے قوانین موجود ہیں جو دوسری قسم کی نفرت انگیز تقریر پر پابندی عائد کرتے ہیں

دوسرے قوانین بھی موجود ہیں جو انفرادی لوگوں کا نفرت انگیز تقریر سے تحفظ کرتے ہیں۔ مثلاً، تلخیص جرائم ایکٹ1981 ، مضر ڈیجیٹل مواصلات ایکٹ2015 ، ہراسانی ایکٹ 1997 اور فلمز، ویڈیوز، اور مطبوعات کی درجہ بندی ایکٹ 1993 بعض اقسام کی نفرت انگیز تقریر پر لاگو ہوتے ہیں۔

یہ مباحثہ دستاویز انسانی حقوق ایکٹ میں صرف ترغیب کے التزامات کے بارے میں ہے۔ حکومت جو دیگر متعلقہ کام کر رہی ہے اس کے بارے میں معلومات صفحہ 25 پر دستیاب ہیں۔

موجودہ قانون میں متعدد مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے

وزارت انصاف کی جانب سے کیے گئے جائزے میں، اور کرائسٹ چرچ کی مسجدوں پر 15 مارچ 2019 کو ہوئے دہشت گردانہ حملے میں رائل کمیشن آف انکوائری کی رپورٹ کے ذریعے موجودہ التزامات میں متعدد مسائل کو شناخت کیا گیا تھا۔

فوجداری التزام کے موجودہ الفاظ غیر واضح ہیں

رائل کمیشن کو پتہ چلا کہ فوجداری التزام کے الفاظ، جس قسم کے رویے کو مجرمانہ قرار دیا جانا چاہیے اس کا کافی واضح معیار فراہم نہیں کرتے ہیں۔ اس میں مذکور ہے کہ موجودہ الفاظ حد سے زیادہ پیچیدہ ہیں اور اس نے دوبارہ مرتب کردہ الفاظ کی سفارش کی جس کا مطلب یہ ہوگا کہ صرف انتہا درجے کی تقریر کو گرفت میں لیا جائے گا۔ رائل کمیشن نے دیوانی التزام کے الفاظ میں بھی اس سے ملتے جلتے الفاظ کو نوٹ کیا، مگر اس کی سفارش میں کلی طور پر فوجداری التزام پر فوکس کیا گیا۔ رائل کمیشن نے نوٹ کیا کہ فوجداری التزام پرانا ہے، اور یہ کہ، دیوانی التزام کے برخلاف، فوجداری التزام الیکٹرانک مواصلات کا احاطہ نہیں کرتا ہے۔

نفرت کو ترغیب دینے والی تقریر ان سے کہیں زیادہ گروپوں کو متاثر کرتی ہے جو فی الحال ان التزامات کے ذریعے محیط ہیں

وزارت کے جائزہ، اور رائل کمیشن کی رپورٹ، دونوں نے ہی پایا کہ التزامات کن گروپوں کا احاطہ کرتے ہیں اس معاملے میں وہ کافی تنگ ہیں، کیونکہ ان کا تعلق صرف نسل، قومیت، نسلیت اور رنگ سے ہے۔ یہ انسانی حقوق ایکٹ کے سیکشن 21 میں مندرج چودہ" امتیازی سلوک کے ممنوعہ اسباب "میں سے صرف چار ہیں۔

امتیازی سلوک کے ممنوعہ سبب کا مطلب یہ ہے کہ مندرج خصوصیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک غیر قانونی ہے الّا یہ کہ ایک یا زائد محدود استثناء لاگو ہوتے ہوں۔ سیکشن 21 کا پورا متن ضمیمہ ایک میں شامل کیا گیا ہے۔

یہ ایک خلا ہے کیونکہ جو کچھ گروپ امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہیں وہ نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر کے خلاف تحفظات میں شامل نہیں ہیں۔ تاہم، دوسرے گروپ نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر کے مستوجب ہو سکتے ہیں۔

فوجداری التزام کی خلاف ورزی کا جرمانہ کافی کم بھی ہے

وزارت کے جائزہ اور رائل کمیشن کی رپورٹ، دونوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ فوجداری جرم کے لیے تین ماہ کی سزائے قید کا برجانہ نسبتاً کم ہے اور جان بوجھ کر نفرت کی ترغیب دینے کی سنگینی کی عکاسی نہیں کرتی ہے۔

حکومت چھ تجاویز پر تاثرات طلب کر رہی ہے

ان تجاویز کا مقصد کیا ہے؟

تجاویز موجودہ قانون میں درپیش مسائل کا ازالہ کرنا چاہتی ہیں، جیسا کہ اوپر نشاندہی کی گئی ہے۔ ان تبدیلیوں کا مقصد نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر کے خلاف تحفظات کو واضح تر اور مزید مؤثر بنانا ہے۔ ان میں سے کچھ تبدیلیوں کی سفارش رائل کمیشن نے کی تھی۔ حکومت نے ان تجاویز میں پیش کردہ تمام تبدیلیاں کرنے سے اصولی طور پر اتفاق کر لیا ہے۔ اصولی طور پر معاہدے کا مطلب ہے تفصیلی مخصوص تبدیلیوں پر نہیں بلکہ قراردادوں پر ایک وسیع عمومی معاہدہ۔

ان تبدیلیوں کی غرض یہ یقینی بنانا ہے کہ نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر کے خلاف تحفظ کے مدنظر معاشرے کی ضروریات اور توقعات پوری ہوتی ہیں۔ حکومت کا ماننا ہے کہ نئی تجاویز اس بارے میں درست توازن تلاش کر سکتی ہیں کہ کب نفرت انگیز تقریر کو ممنوع قرار دیا جانا چاہیے اور، بعض صورتوں میں انہیں مجرمانہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

قانون میں تبدیلیوں سے ہمیں ICCPR کے تحت بین الاقوامی انسانی حقوق کی اپنی جوابدہی کو پورا کرنے میں مدد ملے گی اور یہ انسانی حقوق کے بنیادی اداروں کے ذریعے، جیسے جنوری 2019 میں نیوزی لینڈ کے آفاقی مؤقت جائزہ (Universal Periodic Review, UPR) میں انسانی حقوق کونسل، جولائی 2018 میں خواتین کے خلاف امتیاز کے خاتمہ پر UN کمیٹی کے ذریعے، اور 2017 میں نسلی مساوات کی تمام شکلوں کے خاتمے پر UN کمیٹی کے ذریعے کی گئی سفارشات کے عین مطابق ہیں۔

حکومت اپنا حتمی فیصلہ کرنے سے قبل ان تجاویز پر آپ کی آراء کو سننا اور ان پر غور کرنا چاہتی ہے۔

اب تک کیا مصروفیت رہی ہے؟

نفرت انگیز تقریر پر مصروفیت

2019میں، وزارت انصاف اور انسانی حقوق کمیشن نے ان گروپوں سے ملاقات کی جن کے نفرت انگیز تقریر کا ہدف بننے کا سب سے زیادہ امکان ہے تاکہ ان کے تجربوں اور آراء کو بہتر ڈھنگ سے سمجھا جائے۔ ان مشغولیتوں نے اس دستاویز میں درج تجاویز کو مطلع کیا۔

رائل کمیشن آف انکوائری کی رپورٹ سے متعلق مصروفیت

کرائسٹ چرچ کی مسجدوں پر دہشت گردانہ حملے کے معاملوں میں رائل کمیشن آف انکوائری نے اپنی رپورٹ 8 دسمبر 2020 کو عوامی طور پر جاری کی۔ رپورٹ جاری ہونے کے بعد، آنریبل انڈریو لٹل، لیڈ کوآرڈینیشن منسٹر برائے رائل کمیشن اور آنریبل پریانکا رادھا کرشنن، وزیر برائے تکثیریت، شمولیت اور نسلی کمیونٹیز نے، متعدد سرکاری ایجنسیوں کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر، جنوری اور فروری 2021 میں پورے Aotearoa میں مسلم کمیونٹیز اور وسیع تر عقائدی اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ 33 عوامی hui کا اہتمام کیا۔

ان hui کا انعقاد کلیدی تشویشات اور کمیونٹی کی ترجیحات کو سمجھنے، رپورٹ اور اس کے نفاذ کے بارے میں سوالوں کا جواب دینے، جاری پیشقدمیوں کے بارے میں تاثرات فراہم کرنے، اور اس بابت گفتگو کرنے میں حکومت کی مدد کے لیے ہوا تھا کہ کمیونٹیز کس طرح بدستور مصروف رہ سکتی ہیں اور مستقبل میں حکومت اور سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ کام کر سکتی ہیں۔ ان hui میں بہت سارے امور پر گفتگو ہوئی تھی۔ جو تھیم ابھر کر آئے ان میں سے ایک یہ تھا کہ نفرت انگیز تقریر، منافرت کا جرم اور نفرت کے واقعات کا سامنا ہماری کمیونٹیز کے اندر ہی بہت سارے لوگوں کو ہوتا ہے، اور قانون سازی میں اصلاح تبدیلی کے لیے ایک اہم ٹول ہے۔

ویتانگی کے معاہدے کے ملاحظات

ویتانگی کے معاہدے کا ربط ترغیب کے التزامات اور انسانی حقوق ایکٹ میں امتیازی سلوک کے خلاف تحفظات اور اس دستاویز میں درج تجاویز سے ہے۔ Māori ایک گروپ ہیں جنہیں نفرت انگیز تقریر کا سامنا ہوا اور وہ فی الحال "نسل" یا "نسلی اصلیت "کے اسباب کے تحت ترغیب کے التزامات کے ذریعے محیط ہیں۔ اس دستاویز میں درج تجاویز نسلی گروہوں، بشمول Māori کا نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر سے بہتر تحفظ کرنا چاہتی ہیں۔ خاص طور پر، تحفظات کو وہاں پر مستحکم بنایا جائے گا جہاں Māori امتیازی سلوک کے دیگر ممنوعہ اسباب میں سے کسی کے ذریعے محیط ہیں، مثلاً takatāpuiکے سلسلے میں۔

اگلے مراحل

عرضداشتوں کے تجزیے کے بعد، حکومت اس امر پر غور کرے گی کہ آیا مجوزہ تبدیلیاں ویسی ہی کی جائیں جیسی ہیں، یا تاثرات کی بنیاد پر ان میں ترمیم کی جائے، یا دیگر لائحۂ عمل اختیار کیا جائے۔

عرضداشتوں کا ایک خلاصہ دستیاب کرایا جائے گا اور حکومت کے فیصلے سے متعلق معلومات اس سال کے آخر تک عوام میں آنے کی توقع ہے۔

یہ دستاویز تجاویز پر تاثرات کے مدنظر سوالات فراہم کرتی ہے

سوالات مخصوص والے رکھنے تعلق سے تجاویز پر طور انفرادی اور ہے کرتا احاطہ کا تجاویز چھ تمام سیکشن ذیل درج ہیں سکتے کر استعمال بطور کے اشاروں لیے کے عرضداشت اپنی پر تجاویز تمام آپ جنہیں سوالات تین ہے۔ کرتا فراہم ہیں یہ:

- ہیں کوئی اگر ہیں، آتے نظر عواقب ارادی غیر والے ہونے پیدا سے اس یا خطرات کوئی سے تجاویز کو آپ کیا ہیں؟ کیا وہ تو
- ہو؟ سکتا جا بنایا بہتر کو تجاویز ان سے جن ہیں طریقے ایسے کوئی کیا
- کرتے پیش مسائل مزید کوئی کے معاہدے کے ویتانگی علاوہ کے مسائل مذکور میں دستاویز اس تجاویز یہ کیا ہیں؟

اس میں ایک ضمیمہ ہے جو قانونی تبدیلیوں پر مزید تفصیل پر مشتمل ہے

تجاویز کو نیچے دستاویز میں عمومی اصطلاحات میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم یہ تجاویز انفرادی الفاظ کے مخصوص قانونی معنی اور الفاظ مخصوص رویوں کو جس طریقے سے گرفت میں لیتے ہیں ان کے بارے میں مسائل پیش کرتے ہیں۔ حقوق انسانی ایکٹ کے لیے جو لسانی تبدیلیاں تجویز کی جا رہی ہیں ان کے بارے میں اگر آپ مزید تفصیل سے پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو، یہ اس دستاویز کی پشت پر ضمیمہ ایک میں مل سکتی ہیں۔

وہ تجاویز جن کا تعلق منافرت کی ترغیب سے ہے

ان گروپوں کو بڑھانا جو ترغیب کے التزامات کے ذریعے تحفظ یافتہ ہیں

1 ***تجویز ایک: ترغیب کے التزامات میں موجود زبان کو تبدیل کریں تاکہ وہ ان مزید گروپوں کا تحفظ کریں جو نفرت انگیز تقریر کے نشانے پر ہیں***

موجودہ قانون کیا ہے؟

ترغیب کے التزامات صرف ایسی تقریر پر لاگو ہوتے ہیں جو" رنگ، نسل، یا نسلیت یا ملکی اصلیت "کی وجہ سے کسی گروپ کو نشانہ بناتی ہے۔

موجودہ قانون میں مسئلہ کیا ہے؟

"رنگ، نسل، یا نسلیت یا ملکی اصلیت "پر مبنی گروپوں کے علاوہ مزید گروپوں کو نفرت انگیز تقریر کا نشانہ بنایا جاتا ہے، جس میں ان کے مذہب، صنف، جنسیت یا معذوری کی بنیاد پر مبنی گروپ شامل ہیں۔ حکومت کا خیال ہے کہ ان وجوہات سے نفرت کی ترغیب غلط بھی ہے اور دیوانی و فوجداری عمل کا مستوجب ہونے کے ناطے اہم بھی ہے۔ رائل کمیشن کا یہ بھی خیال ہے کہ ان التزامات میں مذہب شامل ہونا چاہیے۔

یہ تجویز کیا کرے گی؟

یہ تجویز ترغیب کے دونوں التزامات کے الفاظ کو بدل دے گی تاکہ وہ مزید ان گروپوں پر لاگو ہو جائیں جو انسانی حقوق ایکٹ کے ذریعے امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہیں۔

وہ اب بھی" رنگ، نسل، یا نسلیت اور قومی اصلیت "پر مبنی گروپوں پر لاگو ہوں گے، لیکن وہ ایسی تقریر کا بھی احاطہ کریں گے جو انسانی حقوق ایکٹ کے ذریعے امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ دوسرے گروپوں کے خلاف نفرت یا عداوت کو ترغیب دیتی ہے۔

ایسے گروپس جنہیں دیگر اسباب کی بنیاد پر نفرت انگیز تقریر کا سامنا ہوتا ہے، جس میں ان کی جنس، صنف،) بشمول صنفی شناخت(، مذہبی اعتقاد، معذوری، یا جنسی رجحان شامل ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ جن دیگر گروپوں کو نفرت انگیز تقریر کا سامنا ہوتا ہے وہ بھی از روئے قانون تحفظ یافتہ ہو سکتے ہیں، اور اسے ایسے گروپوں کی آراء میں دلچسپی ہے جنہیں اس تبدیلی سے تحفظ یافتہ ہونا چاہیے۔

عملی طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی نے کچھ ایسا کہا یا لکھا جس سے قانون کے دوسرے تقاضے پورے ہوئے اور وہ کسی مشمولہ خصوصیت کی بنیاد پر گروپ کو ہدف بنا رہا تھا تو، انسانی حقوق کمیشن یا پولیس کے پاس شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ کمیشن یا پولیس اس کے بعد جو کارروائیاں کرنی ہیں ان کا تعین کریں گے۔

تجویز ایک پر تاثرات

- بہتر کا گرووپوں ان سے کرنے توسیع کی التزامات کے ترغیب میں انداز اس کہ ہیں کرتے اتفاق سے امر اس آپ کیا ہوگا؟ تحفظ
    - نہیں؟ کیوں یا کیوں
- چاہیے؟ ہونا یافتہ تحفظ سے تبدیلی اس کو گرووپوں کن میں، رائے کی آپ
- یافتہ تحفظ سے تبدیلی اس جو ہیں موجود گروپ ایسے والے کرنے سامنا کا تقریر انگیز نفرت کہ ہے خیال کا آپ کیا گے؟ ہوں نہیں

اس امر کو واضح تر بنانا کہ قانون کس رویے کو ممنوع قرار دیتا ہے اور قانون توڑنے کے عواقب کو بڑھانا

2

تجویز دو :موجودہ فوجداری التزام کو کرائمز ایکٹ میں نئے فوجداری جرم سے بدلا جائے جو واضح تر اور مزید مؤثر ہو

موجودہ قانون کیا ہے؟

جیسا کہ اس دستاویز میں اس سے پہلے) صفحہ 12 پر (بیان کیا گیا، انسانی حقوق ایکٹ کے سیکشن 131 میں Aotearoa میں ارادی طور پر" نسلی عدم یکجہتی کی ترغیب دینے "کا جرم موجود ہے۔

موجودہ قانون میں مسئلہ کیا ہے؟

یہ ایک پیچیدہ التزام ہے اور اسے سمجھنا مشکل ہے۔ اس میں چار اصطلاحات،" عداوت"،" ناقص خواہش"،" توہین"، اور "تضحیک "کا استعمال کیا گیا ہے، جس کے وسیع معانی ہیں اور امکانی طور پر ایک دوسرے پر حاوی ہو سکتے ہیں۔ اس میں لفظ" ترغیب "کا استعمال ایسے طریقے سے ہوا ہے جو روز مرہ کی زبان میں اکثر استعمال نہیں ہوتا ہے۔ رائل کمیشن نے نوٹ کیا کہ، دیوانی التزام کے برخلاف، یہ الیکٹرانک مواصلات کا احاطہ نہیں کرتا ہے۔

یہ تجویز کیا کرے گی؟

یہ تجویز کرائمز ایکٹ میں ایک نیا فوجداری التزام تخلیق کرے گی جو واضح تر ہوگی اور جس کو سمجھنا اس سے آسان تر ہوگا جو انسانی حقوق ایکٹ کے سیکشن 131 میں ہے۔

اس تجویز کے تحت،" عداوت"،" ناقص خواہش"،" توہین"، اور" تضحیک "کی اصطلاحات کو" نفرت "سے بدل دیا جائے گا۔ اس لفظ کی تجویز رائل کمیشن نے کی تھی، جو تسلیم کرتی ہے کہ موجودہ جرم سے موازنہ کرتے وقت، یہ تبدیلی الفاظ کے معانی کو محدود کر دے گی۔

اس التزام کے حتمی لفظ کا تعین مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ آیا" ترغیب"،" تحریک دینا"، یا اسی معنی والی کچھ دیگر اصطلاح استعمال کی جائے۔

یہ تجویز ایسی تقریر کو جو نفرت کو برقرار رکھتی یا عام گردانتی ہو، نیز ایسی تقریر کو ممنوع قرار دے گی جو نفرت کی ترغیب دیتی ہو یا اس کی تضحیک کرتی ہو۔ یہ اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ جن مواصلتوں کا نشانہ ایسے افراد ہو سکتے ہیں جو ہو سکتا ہے کہ پہلے سے ہی انتہائی خیالات رکھتے ہوں وہ غیر قانونی ہو سکتی ہیں۔

یہ تجویز تقریر کی) بشمول الیکٹرانک ذرائع سے (مواصلت کرنے والے تمام طریقوں کا احاطہ کرے گی۔

یہ تجویز یہ یقینی بنا کر اظہار رائے کی آزادی کا تحفظ کرے گی کہ صرف انتہا درجے کی نفرت انگیز تقریر کو ہی جرم قرار دیا جائے، اور دوسروں کو گروپ کے تئیں نفرت فروغ دینے اور اسے مستحکم بنانے کا باعث بننے کا ارادہ ہونا لازم ہے۔

یہ نیا جرم کرائمز ایکٹ 1961 میں اس امر کا اشارہ دینے کے لیے رکھا جائے گا کہ یہ ایک سنگین جرم ہے۔

اس تجویز کے لفظ میں تحفظ یافتہ گروپوں کی توسیع شامل ہے۔ اس سوال کے مدنظر کہ کن گروپوں کو ترغیب کے التزامات سے تحفظ یافتہ ہونا چاہیے تجویز ایک دیکھیں۔

تجویز دو پر تاثرات

- میں سمجھنے اور تر واضح اسے الفاظ کے التزام فوجداری سے طریقے اس کہ ہیں کرتے اتفاق سے امر اس آپ کیا گے؟ بنائیں تر آسان
    - نہیں؟ کیوں یا کیوں
- ہونی قانونی غیر تحت کے جرم نئے جو گی کرے گرفت کی اقسام ان کی رویوں تجویز یہ کہ ہے خیال کا آپ کیا چاہئیں؟

3 *تجویز تین :فوجداری جرم کے لیے سزا بڑھا کر تین سال تک کی سزائے قید یا* $50,000 تک کا جرمانہ کریں تاکہ اس کی سنگینی کی بہتر عکاسی ہو

موجودہ قانون کیا ہے؟

موجودہ ہرجانہ) جس کا مطلب سزا ہے (اگر کوئی فرد مجرمانہ ترغیب کا مجرم پایا جاتا ہے تو زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی سزائے قید اور زیادہ سے زیادہ 7,000$ جرمانہ ہے۔

موجودہ قانون میں مسئلہ کیا ہے؟

نئے فوجداری التزام کے ذریعے محیط رویے کی سنگینی کی تشخیص، اور دیگر فوجداری جرائم کے ساتھ موازنہ کی بنیاد پر حکومت کا خیال ہے کہ ہرجانے کافی کم ہیں۔ رائل کمیشن کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہرجانے کافی کم ہیں اور اس نے سزائے قید کو بڑھا کر کم از کم تین سال تک کرنے کی ترغیب کی۔

یہ تجویز کیا کرے گی؟

یہ تجویز نئے فوجداری جرم کے لیے کم از کم ہرجانہ کو بڑھا کر تین سال کی سزائے قید یا $50,000 تک جرمانہ کرے گی۔

چونکہ یہ جرم ایسے رویے کو گرفت میں لیتا ہے جو معاشرے میں موجود گروپوں کے تئیں نفرت کو پھیلانا چاہتا ہے لہٰذا حکومت کا خیال یہ ہے کہ ہرجانے ان کے لیے قدرے زیادہ ہونے چاہیں جو کسی فرد کو نشانہ بنانے والے فرد کے لیے ہیں۔

کچھ قابل موازنہ جرائم اور ہرجانے یوں ہیں :

- تلخیصی جرائم ایکٹ 1981 کے سیکشن 3 میں بد نظمی والے رویے کے جرم میں زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی سزائے قید اور 2,000$ کا جرمانہ ہے
- مضر ڈیجیٹل مواصلات ایکٹ 2015 کے سیکشن 22 میں مضر ڈیجیٹل مواصلت پوسٹ کرنے جرم پر زیادہ سے زیادہ دو سال کی سزائے قید اور 50,000$ کا جرمانہ ہے
- کرائمز ایکٹ 1961 کے سیکشن 306 میں جان سے مار ڈالنے کی دھمکی یا صدمہ انگیز جسمانی ضرر کے جرم کے لیے زیادہ سے زیادہ ہرجانہ سات سال کی سزائے قید ہے
- فلم، ویڈیوز، مطبوعات کی درجہ بندی ایکٹ 1993 کے سیکشن 124 میں کوئی قابل اعتراض مواد بنانے یا تقسیم کرنے کے جرم پر زیادہ سے زیادہ جرمانہ 14 سال کی سزائے قید ہے۔

تجویز تین پر تاثرات

- کیا آپ کے خیال سے یہ جرمانہ جرم کی سنگینی کی مناسب طریقے سے عکاسی کرتا ہے؟
  - کیوں یا کیوں نہیں؟
- اگر آپ اختلاف کرتے ہیں تو مناسب موازنہ کے طور پر کن جرائم کا استعمال کیا جانا چاہیے؟

4 *تجویز چار: جو تبدیلیاں کی جا رہی ہیں ان کی فوجداری التزام سے بہتر مماثلت کے مدنظر دیوانی ترغیب کے التزام کی زبان بدلیں*

موجودہ قانون کیا ہے؟

جیسا کہ اس سے پہلے بیان کیا گیا ہے) صفحہ 11 دیکھیں(، انسانی حقوق ایکٹ کا سیکشن 61 ایک دیوانی التزام ہے جو کسی فرد کے لیے کسی گروپ کے "رنگ"، نسل، یا نسلیت یا ملکی اصلیت کی بنیاد پر اس کے خلاف توہین یا عداوت کی ترغیب دینے کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔

موجودہ قانون میں مسئلہ کیا ہے؟

اگر تجویز دو نافذ ہوتی ہے تو، فوجداری اور دیوانی التزامات میں مستعمل الفاظ کے بیچ ہم آہنگی ہوگی۔ اس سے اس بارے میں بے یقینی پیدا ہوگی کہ" نفرت کی ترغیب دینے یا تمسخر اڑانے "اور" عداوت کی ترغیب دینے اور توہین کرنے "کے بیچ کیا فرق ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ واضح نہ ہو کہ نفرت کی ترغیب کے لیے دیوانی التزام کے تحت شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ دیوانی اور فوجداری التزام کے بیچ یا تمیز کرنا ارادی نہیں ہے۔

یہ تجویز کیا کرے گی؟

یہ تجویز دیوانی ترغیب کے التزام کو تبدیل کرے گی تاکہ موجودہ الفاظ کے ساتھ ہی اس میں" نفرت کی ترغیب دینا/تمسخر اڑانا، اسے برقرار رکھنا یا عام قرار دینا "شامل ہو جائے۔

جس قسم کا رویہ ممنوع ہے اس میں دیوانی اور فوجداری التزامات کے بیچ ہم آہنگی ہونی چاہیے۔ پسندیدہ امر یہ ہے کہ" نفرت " کو دیوانی التزام میں شامل کیا جائے تاکہ دیوانی جوابدہی ایسے مواصلت پر بھی عائد کی جائے جو سب سے زیادہ سنگین اور تباہ کن ہے۔

موجودہ تجویز دیوانی التزام میں کوئی اور تبدیل نہیں کرتی ہے۔ رائل کمیشن نے یہ بات نوٹ کی کہ دیوانی التزام کے الفاظ نفاذ پذیری کے مسائل پیدا کرتے ہیں کیونکہ یہ غیر واضح بھی ہے۔

التزام کو یہ واضح کرنے کے لیے دیگر تبدیلیاں بھی کرنی پڑ سکتی ہیں کہ نفرت کی ترغیب کے علاوہ یہ کسے رویے کا احاطہ کرتی ہے۔

تجویز چار پر تاثرات

- سیکشن 61 میں اس کی زبان کو تبدیل کرنے کی حمایت کرتے ہیں؟ آپ کیا
  - کیوں یا کیوں نہیں؟
- آپ کے خیال سے دیوانی التزام کے موجودہ الفاظ کے کسی دیگر حصوں کو تبدیل ہونا چاہیے؟ کیا

امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کو مزید وسیع پیمانے پر بہتر بنانا

حکومت نے نشاندہی کی ہے کہ انسانی حقوق ایکٹ میں امتیازی سلوک سے متعلق قانون میں دو مسائل ہیں جن کا وہ ازالہ کرنا چاہتی ہے۔ حکومت ان پر آپ کی آراء بھی سننا چاہتی ہے۔

5 *تجویز پانچ: دیوانی التزام کو بدلیں تاکہ "امتیازی سلوک کی ترغیب دینا" خلاف قانون بن جائے*

موجودہ قانون کیا ہے؟

سیکشن 61 میں" امتیازی سلوک کی ترغیب "کا کوئی ذکر شامل نہیں ہے۔

موجودہ قانون میں مسئلہ کیا ہے؟

ICCPکے تحت،" ملکی، نسلی یا مذہبی منافرت کی کوئی بھی حمایت جس سے امتیازی سلوک، عداوت یا تشدد کی ترغیب لازم آتی ہو از روئے قانون ممنوع ہوگی۔ Aotearoa "نے ICCPR پر دستخط کیے ہیں، لیکن امتیازی سلوک کی ترغیب فی الحال Aotearoaکے قانون کی رو سے ممنوع نہیں ہے۔ مجوزہ تبدیلیوں سے Aotearoa کو ہمارے قانون کو ICCPR سے بہتر طور پر موافق بنانے کی سہولت ملے گی۔

یہ تجویز کیا کرے گی؟

یہ انسانی حقوق ایکٹ کے ذریعہ امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ان گروہوں کے ممبران کے خلاف دوسروں کو امتیازی سلوک کرنا غیر قانونی قرار دے گا جو نفرت کی ترغیب کے التزام کے ذریعے محیط ہوں گے۔ امتیازی سلوک کرنے کا مطلب ہے کسی فرد کے بارے میں کسی چیز جیسے ان کی نسلیت یا صنف کی وجہ سے ان کے ساتھ دوسروں سے بدتر سلوک کرنا۔ تجویز چار کی طرح، یہ دیوانی التزام کے الفاظ کو تبدیل کر دے گی۔

تجویز پانچ پر تاثرات

- کیا آپ امتیازی سلوک کی ترغیب کی ممانعت کو سیکشن 61 میں شامل کرنے کرنے کی تائید کرتے ہیں؟
  - کیوں یا کیوں نہیں؟

6

تجویز چھ :امتیازی سلوک کے اسباب کو انسانی حقوق ایکٹ میں شامل کریں تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ مخنث، صنفی تنوع اور بین جنسہ افراد امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہیں

موجودہ قانون کیا ہے؟

انسانی حقوق ایکٹ میں امتیازی سلوک کے ممنوعہ اسباب کی فہرست میں" جنس، جس میں حمل اور وضع حمل شامل ہے "اور "جنسی رجحان، جس کا مطلب کثیر جنسہ، ہم جنس پرست، زنانہ ہم جنس پرست، یا دو جنسی رجحان "شامل ہے۔

موجودہ قانون میں مسئلہ کیا ہے؟

حکومت کا ماننا ہے کہ موجودہ التزامات اس قدر واضح نہیں ہیں کہ مخنث، صنف متنوع اور بین جنسہ افراد امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہوں۔ حکومت اور انسانی حقوق کمیشن کا ماننا ہے کہ" جنس "کا موجودہ سبب ان گروہوں کا احاطہ کرتا ہے، لیکن "جنس "اور" صنف "مختلف تصورات ہیں اور قانون واضح تر ہو سکتا ہے۔

یہ تجویز کیا کرے گی؟

یہ تجویز انسانی حقوق ایکٹ میں امتیازی سلوک کے ممنوعہ اسباب میں تبدیلیاں کرے گی تاکہ مخنث، صنف متنوع اور بین جنسہ افراد کے لیے تحفظات واضح ہو جائیں۔ یہ کام" جنسی خصوصیات یا بین جنسی حالت "کو شامل کرنے کے لیے" جنس " کے اسباب کے الفاظ کو تبدیل کر کے اور" صنف بشمول صنفی اظہار اور صنفی شناخت "کے نئے اسباب کو شامل کر کے کیا جائے گا۔ اس سے یہ واضح ہو جائے گا کہ صنف، صنفی اظہار، صنفی شناخت، جنسی خصوصیات یا بین جنسی حالت کے اسباب سے امتیازی سلوک کرنا غیر قانونی ہے۔ ہم ایسے الفاظ سے واقف ہیں جو استعمال کیے جا سکتے ہیں جیسے صنف متنوع کے برخلاف" صنفی خصوصیات کا تغیر "یا" نان بائنری."

ویتانگی کا معاہدہ خاص طور پر اس تجویز سے مربوط ہے۔ حکومت یہ یقینی بنانا چاہتی ہے کہ یہ تبدیلی صحیح سے اس امر کو یقینی بنائے کہ takatāpui اور ثقافتی لحاظ سے دیگر مخصوص صنفی شناختیں امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہیں۔ Takatāpuiایک روایتی اصطلاح ہے جس کا مطلب ہے' ایک ہی جنس کا قریبی ہمراہی'۔ ان تمام Māori کو قبول کرنے کا دوبارہ دعوی کیا گیا ہے جن کی شناخت متنوع صنفوں اور جنسیتوں سے ہوتی ہے جیسےwhakawāhine ، tangata ira tāne، زنانہ ہم جنس پرست، اغلام باز، دو جنسہ، مخنث، بین جنسہ اور کوئیر۔

اس تجویز کا نفرت کی ترغیب کے التزامات سے براہ راست تعلق نہیں ہے۔ تاہم، تجویز ایک کے نتیجے میں ترغیب کے التزامات کی توسیع کر کے نفرت کی ترغیب دینے والی تقریر سے مخنث، صنف متنوع اور بین جنسہ افراد کا تحفظ کیا جا سکتا ہے۔

اس تجویز پر مصروفیت کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ایکٹ کے سیکشن 21 میں مناسب زبان استعمال کی جائے، کیونکہ حکومت کا ماننا ہے کہ یہ قانون میں بنیادی تبدیلی کی بجائے بعینہ صورتحال کی وضاحت بن جائے۔

تجویز چھ پر تاثرات

- کیا آپ کا ماننا ہے کہ یہ مناسب اصطلاح ہے؟
- کیا آپ کے خیال سے یہ تجویز نمایاں حد تک اس گروپ کا احاطہ کرتی ہے جس کو انسانی حقوق ایکٹ کے تحت امتیازی سلوک سے تحفظ یافتہ ہونا چاہیے؟
- کیا آپ کا ماننا ہے کہ یہ تجویز ثقافتی لحاظ سے مخصوص صنفی شناختوں، بشمول takatāpui کا صحیح سے تحفظ کرتی ہے؟

متعلقہ کام جس سے اس دستاویز میں رجوع نہیں کیا جا رہا ہے

اس مباحثہ دستاویز میں حکومت کے وسیع تر کام کے ایک مخصوص پہلو پر فوکس کیا گیا ہے۔

حکومت رائل کمیشن کی سفارشات کے جواب میں وسیع پیمانے کے متعلقہ کام انجام دے رہی ہے۔ ان میں سے کچھ کام تو رائل کمیشن کی رپورٹ سے پہلے ہی شروع ہو گئے۔ اس میں شامل ہے:

- نفرت انگیز تقریر، نسل پرستی اور امتیازی سلوک پر جوابی اقدام کرنے کی انسانی حقوق کمیشن کی لیاقت کو مستحکم بنانا
- نفرت سے متعلق جرم کو صحیح سے شناخت، ریکارڈ، اس کی رپورٹ اور اس پر جوابی اقدم کرنے کے لیے پولیس کی زیر ہدایت کام
- منافرت کے جرم سے متعلق وزارت انصاف کا کام
- پرتشدد انتہا پسندی اور دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کا کام
- فلم، ویڈیوز اور مطبوعات کی درجہ بندی ایکٹ کے تحت قابل اعتراض کی تعریف میں تبدیلیاں
- نسلی کمیونٹیز کے لیے نتائج بہتر بنانے کے لیے وزارت برائے نسلی کمیونٹیز کی تخلیق
- سماجی پیوستگی پر کام
- نسل پرستی کے خلاف ایک ملکی لائحۂ عمل تیار کرنا، اور
- غلط اور بیجا معلومات پر مزاحمت مستحکم کرنے سے متعلق کام۔

MINISTRY OF JUSTICE
Tāhū o te Ture

New Zealand Government